www.KitaboSunnat.com

مختصر
مسائل واحکام

عمرہ

تالیف وپیشکش
ابوعدنان محمد منیر قمر
ترجمان سپریم کورٹ الخبر سعودی عرب

توحید پبلیکیشنز، بنگلور (انڈیا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

مختصر مسائل و احکامِ

عمرہ

(کتاب اللہ اور سنتِ رسول ﷺ کی روشنی میں)

تحریر

فضیلۃ الشیخ محمد منیر قمر حفظہ اللہ

نشر و توزیع

توحید پبلیکیشنز، بنگلور (انڈیا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اشاعت کے دائمی حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

نامِ کتاب　**مختصر مسائل و احکام عمرہ**
(صحیح احادیث کی روشنی میں)

تحریر　فضیلۃ الشیخ ابوعدنان محمد منیر قمر نواب الدین حفظہ اللہ

کمپوزنگ　ابومحمد شاہد ستار

طبع چہارم　۱۴۳۷ھ ، ۲۰۱۶ء

تعداد　3000

نشر و توزیع　**توحید پبلیکیشنز بنگلور (انڈیا)**

Email: tawheed_pbs@hotmail.com

khanmr1977@gmail.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

آئینۂ مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
1	آئینۂ مضامین	3
2	پیش نگاہ	4
3	مختصر مسائل واحکامِ عمرہ	7
4	فضائل وبرکاتِ عمرہ	7
5	سفرِ عمرہ پرروانگی	8
6	مواقیتِ حج وعمرہ	14
7	احرام باندھنے کا طریقہ	18
8	محرّماتِ احرام	21
9	آدابِ حرمین شریفین	24
10	مباحاتِ احرام	25

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
11	آدابِ دخولِ مکہ ومسجدِ حرام	29
12	مسائل واحکام اور طریقۂ طواف	31
13	مسائل واحکام اور طریقۂ سعی	39
14	احکام وآدابِ زیارتِ مدینہ منوّرہ	43
15	مسنون دعائیں	51
16	قرآنی دعائیں	51
17	حدیثِ شریف سے ثابت دعائیں	59
18	سپاسِ تشکّر	80

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پیش نگاہ

اِنَّ الۡحَمۡدَ لِلّٰهِ نَحۡمَدُهٗ وَنَسۡتَعِيۡنُهٗ وَنَسۡتَغۡفِرُهٗ ،وَ نَعُوۡذُ بِا للّٰهِ مِنۡ شُرُوۡرِ اَنۡفُسِنَا وَ مِنۡ سَيِّئَاتِ اَعۡمَالِنَا، مِنۡ يَّهۡدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ،وَ مَنۡ يُّضۡلِلۡ فَلَا هَادِىَ لَهٗ، وَاَشۡهَدُ اَنۡ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ، وَ اَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ .اَمَّا بَعۡدُ:

قارئینِ کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حج وعمرہ اور قربانی کے موضوع پر ہم نے پہلے ''سوئے حرم'' کے نام سے ایک پروگرام ریڈیو متحدہ عرب امارات، ام القیوین سے پیش کیا اور پھر شارجہ ٹی وی سے۔اور بعد میں انھیں الگ الگ مفصّل کتابوں کی شکل میں اور پھر مختصر مسائلِ حج وعمرہ اور قربانی وعیدین کے نام سے بھی مرتّب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کر کے شائع کر دیا۔ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ.

اب ہم "حج وعمرہ اور قربانی وعیدین" کے طول طویل مسائل واحکام میں سے صرف مسائل واحکامِ عمرہ کو بہت ہی مختصر انداز سے اپنے احباب کی خواہش اور خرچ پر آپ کی خدمت میں پیش کررہے ہیں۔ جَزَاھُمُ اللّٰہُ خَیْراً فِي الدُّنْیَا وَ الْآخِرَةِ.

امید ہے کہ ضروری مسائل اس مختصر انداز میں آپ کیلئے باعثِ استفادہ وپسندیدگی ہونگے۔ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو شرفِ قبولیت سے نوازے، اور ہمارے لئے، ہمارے فاضل ساتھی حافظ عبدالرؤف (شارجہ) جنکی "سوئے حرم" پر تخریج ہے، جس سے ہم نے اِس میں بھی استفادہ کیا ہے، انکے لئے اور ہمارے معاون تمام دوست واحباب کیلئے دنیا وآخرت کی نجاح وفلاح کا ذریعہ بنائے۔ آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح ہم اپنے ان احباب کے بھی شکرگزار ہیں کہ اس کتاب کا زیرِ نظر ایڈیشن انہی کے خرچ پر شائع کیا جارہا ہے جسے انہوں نے صدقۂ جاریہ کیلئے فری تقسیم کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں جزاءِ خیر سے نوازے۔آمین یا رب العالمین والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ابوعدنان محمد منیر قمر نواب الدین
ترجمان سپریم کورٹ،الخبر ۔31952
وداعیہ متعاون،مراکز دعوت وارشاد
الخبر ،الدمام،الظہران (سعودی عرب)

۲۵/شعبان ۱۴۲۸ھ مطابق ۰۶/نومبر ۲۰۰۷ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مختصر مسائل واحکامِ عمرہ

فضائل وبرکاتِ عمرہ:

[1]عورتوں، بوڑھوں اورضعیفوں کا جہاد حج وعمرہ ہے۔ (احمد، نسائی، بیھقی، عبدالرزاق، ابویعلیٰ، طیالسی، ابن ابی شیبه)

[2]حج وعمرہ کرنے والے اللہ کے مہمان ہوتے ہیں۔(نسائی، ابن خذیمه، ابن حبان، بیهقی، مستدرك حاکم)

[3]رمضان میں کئے گئے عمرے کا ثواب حج کے برابر ہے۔(صحیح بخاری و مسلم)

[4]ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کے گناہوں کا کفّارہ ہے۔(صحیح بخاری و مسلم)[

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

[5] عورتوں کیلئے کسی محرم کا ہونا بھی شرط ہے، جو حج اور کسی بھی سفر (بخاری ومسلم) خصوصاً ایک دن اور ایک رات (صحیح بخاری و مسلم) یا زیادہ سے زیادہ تین دنوں اور تین راتوں کے ہر سفر کیلئے شرط ہے۔(صحیح مسلم).

سفرِ عمرہ پر روانگی:

[6] تقویٰ و پرہیزگاری کو اختیار کریں کہ یہی بہترین زادِراہ ہے۔(سورۃ البقرہ:۱۹۷)

[7] پورے سفرِ حج و عمرہ کے دوران بیہودہ وشہوانی افعال واقوال، لڑائی جھگڑے اور فسق وفجور سے بچیں۔(سورۃ البقرہ:۱۹۷ وصحیح بخاری و مسلم)

[8] روانگی سے قبل خلوصِ نیّت سے سابقہ تمام گناہوں سے توبہ کرلیں۔(سورۃالنور:۳۱) اسطرح سابقہ تمام گناہوں سے پلّہ پاک ہوجائے گا۔(ابن ماجہ،معجم طبرانی کبیر)

[9] اگر آپ کے ذمے کسی کا کوئی حق یا امانت ہو تو وہ ادا کردیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

یا لکھ جائیں۔(النسآء:۵۸)

[10] خلوص وللّٰہیت اختیار کریں کہ یہ قبولیتِ عمل کی ایک شرط ہے۔(سورۃ البیّنہ:۵)

[11] مالِ حلال سے حج وعمرہ کریں، ورنہ اللہ کے یہاں قبولیّت ناممکن ہے۔(سورۃ البقرہ:۱۷۲، سورۃ المؤمنون: ۵۱ وصحیح مسلم)

[12] سفرِ حج وعمرہ کے دوران خصوصاً اور عام حالات میں عموماً ممنوع زیب وزینت مثلاً داڑھی منڈوانا(صحیح بخاری و مسلم) اورمردوں کا سونے (کی انگھوٹھی یا چین وغیرہ) کا استعمال کرنا حرام وفسق ہے۔(صحیح بخاری و مسلم)

[13] زندگی بھر عموماً اور سفرِ حج وعمرہ میں خصوصاً اعمال کے برباد کردینے والے شرک(الانعام:۹۸،الزمر:۶۵) اورفتنہ و دردناک عذاب کا باعث بننے اورجہنم لے جانے والی بدعات (النور: ۶۳ و صحیح مسلم) کی تمام الائشوں سے اپنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آپکو پاک رکھیں۔

[14]سفرِ حج وعمرہ پر کسی بھی دن نکل سکتے ہیں،البتہ مسنون ومستحب دن،جمعرات(صحیح بخاری و مسلم) اورصبح کا وقت(ابوداؤد،ترمذی،ابن ماجہ،دارمی،بیہقی،ابن ابی شیبہ، مسند احمد) یاپھرکم ازکم دوپہروزوالِ آفتاب کا وقت ہے۔(صحیح بخاری و مسلم)

[15] کسی موحّد،متّبع سنت اور بااخلاق انسان کواپنا رفیقِ سفر بنالیناچاہیئے.(بخاری ومسلم)

[16] آغازِ سفر پرگھر میں دورکعتیں پڑھنے کا صحیح احادیث سے ثبوت نہیں ملتا۔ابن ابی شیبہ اورابن عساکر وغیرہ والی مرفوع حدیث ضعیف ہے۔(سوئے حرم از مؤلف،تخریج: حافظ عبدالرؤف ص ۱۱۰۔۱۱۲)البتہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما والا موقوف اثر سنداً صحیح ہے،جسمیں انکا سفر پر نکلنے سے پہلے مسجد میں جاکر دورکعتیں پڑھنا ثابت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہے۔(ابن ابی شیبہ و حوالۂ سابقہ) سفر سے واپسی پر نبی ﷺ کا مسجد میں دو رکعتیں پڑھ کر گھر میں داخل ہونا ثابت ہے۔(صحیح بخاری و مسلم)

[17] سفر سے واپس آ کر گھر میں دن کے وقت یا سرِ شام داخل ہونا چاہیئے۔(بخاری و مسلم)

طویل سفر سے واپسی پر اطلاع کئے بغیر رات کو اپنے گھر آنے سے بھی نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے۔(بخاری ومسلم)

اسمیں بہت ہی حکمتیں اور مصلحتیں ہیں۔(فتح الباری ۹/۳۳۹۔۳۴۱)

[18] گھر سے نکلتے وقت یہ دعاء کریں:

((بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلیٰ اللّٰہِ،وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ))(ابوداؤد،ترمذی،عمل الیوم واللیلہ نسائی)

''اللہ کا نام لیکر اور اس پر توکّل کر کے(گھر سے نکل رہا ہوں) اور اسکی توفیق کے بغیر نہ نیکی کرنے کی ہمّت ہے، نہ برائی سے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

بچنے کی طاقت۔“

[19] مسافر کوالوداع کرنے والے یہ کہیں:

((اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ)) (حوالہ جاتِ سابقہ و ابن ماجه)

”میں تیرے دین وامانت اورخاتمۂ عمل کواللہ کے سپرد کرتا ہوں“.

[20] مسافر جوابی دعاء یوں کرے:

((اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا تَضِيْعُ وَ دَائِعُهٗ))(ابن ماجه، مسند احمد، عمل اليوم والليلة نسائی و ابن السنی)

”میں آپ سب کواس ذاتِ الٰہی کے سپرد کرتا ہوں، جسکے سپرد کی گئی کوئی چیز ضائع نہیں ہوتی۔“

[21] سواری پر بیٹھتے وقت یہ دعاء کریں:

((اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِىْ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ))(الزخرف: ۱۳۔۱۴،صحیح مسلم)

''اللہ سب سے بڑا ہے،اللہ سب سے بڑا ہے،اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لئے مسخّر کیا، ورنہ ہم میں اسکی طاقت نہ تھی اور ہم سب اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانے والے ہیں۔''

[22] محض زیادہ ثواب کی نیّت سے طویل سفر پیدل کر کے حج وعمرہ کرنے کیلئے مکہ مکرمہ جانا بعض وجوہات کی بناء پر غلط ہے۔سواری اللہ کی نعمت ہے۔استطاعت ہوتو اسے استعمال کر لینا چاہیئے۔اور یہی افضل ہے۔(فقه السنه ۱/۶۴۰،فتح الباری ۴/۶۹،۷۹۔۸۰،۱۱/۵۸۸۔۵۸۹)

یہی نبی ﷺ کا حکم ہے۔(صحیحین سننِ اربعه ،ابن خذیمه،بیهقی،طبرانی اوسط)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مواقیتِ حج وعمرہ:

[23]عمرہ کیلئے سال کے کسی بھی ماہ اور کسی بھی وقت احرام باندھا جاسکتا ہے۔(الفتح الربانی ۵۱/۱۱۔۵۸)البتہ حج کے احرام کیلئے مہینے مقرر ہیں۔(البقرہ:۱۸۹،۱۹۷) جوکہ شوال،ذوالقعدہ اورذوالحجہ ہیں۔(بخاری تعلیقاً، شافعی، حاکم،دارقطنی،بیہقی، طبرانی اوسط و صغیر)

[24]حج وعمرہ کیلئے جانے والوں کے احرام باندھنے کے مقامات یہ ہیں:

①مدینہ سے ہوتے ہوئے آنے والوں کیلئے ذوالحلیفہ (بئرِعلی)، ②اہلِ شام اوراس راہ سے(اندلس،الجزائر،لیبیا،روم، مراکش وغیرہ سے) آنے والوں کیلئے جحفہ (رابغ)،③اہلِ نجد اور براستہ الریاض۔الطائف گزرنے والوں کیلئے قرن المنازل(السیل الکبیر یا وادئ محرم)،④اہلِ یمن اور اس

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

راستے سے (جنوبِ سعودیہ، انڈونیشیا، چین، جاوہ، انڈیا اور پاکستان سے) آنے والوں کیلئے یلملم (سعدیہ) ⑤ اور ان مقامات سے اندرونی جانب رہنے والوں کیلئے انکے اپنے گھر ہی میقات ہیں۔(صحیح بخاری و مسلم) ⑥ اہلِ عراق اور اس راستہ سے (ایران اور براستہ حائل) آنے والوں کا میقات ذاتِ عرق نامی مقام ہے۔(صحیح مسلم) مصر کیلئے بھی شام والوں کا ہی میقات ہے۔(نسائی، دار قطنی، بیہقی، نیز دیکھیئے: فتح الباری ۳/۳۸۴-۳۹۱، الفتح الربانی ۱۱/۱۰۵ وما بعد، المرعاۃ شرح مشکوٰۃ ۶/۲۳۲ ومابعد، فقه السنه)

[25] حج و عمرہ کی نیّت سے مکہ مکرمہ جانے والا اگر احرام باندھے بغیر میقات سے گزر جائے تو واپس لوٹ کر میقات سے احرام باندھ کر جائے یا پھر اندر ہی کہیں سے احرام باندھ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

لے تو دَم(فدیہ کا بکرا) دے اور اس کا حج و عمرہ صحیح ہوگا۔(الفتح الربانی والمرعاۃ)

[26] کسی ذاتی غرض،تجارت،تعلیم،علاج وغیرہ سے جائے اور حج وعمرہ کا ارادہ نہ ہوتو بلا احرام حدودِحرم میں داخل ہوسکتا ہے۔(حوالہ جاتِ سابقہ)

[27] پاک و ہند سے ہوائی جہاز سے آنے والے لوگ احرام کی چادریں اور خواتین احرام کے کپڑے پہن کرچلیں اور جہاز کے عملے کے یہ بتانے پر کہ میقات سے گزرنے لگے ہیں،وہاں سے لَبَّیْكَ .... پکارنا شروع کردیں۔ہوائی مسافروں کا جہاز میقات سے گزرکر جدہ آتا ہے،لہٰذا انکے لئے جدہ میقات نہیں ہے۔(تنبیھات علیٰ أنّ جدہ لیست میقاتا للشیخ محمد عبداللّٰہ بن حمید والمرعاۃ ۲۳۵/۶–۲۳۸)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

احرام باندھنے کا طریقہ:

[28] غسل کر کے احرام باندھنا سنت ہے۔(ترمذی،ابن خذیمہ،دار قطنی،بیہقی)
حیض والی عورتیں بھی غسل کر لیں اور احرام باندھ لیں۔(صحیح مسلم) سردی یا کسی وجہ سے آپ غسل نہ کر سکیں تو بھی کوئی حرج نہیں۔(شرح مسلم نووی،الفتح الربانی)

[29] غسل یا وضوء کر کے احرام کی نیّت کرنے سے پہلے مردوں کا بدن پر خوشبو لگانا جائز ہے، چاہے اسکا اثر بعد میں دیر تک ہی کیوں نہ رہے۔(صحیح بخاری و مسلم)

[30] مرد، دو سفید چادریں لے لیں،عورتیں معمول کا صاف ستھرا اور موٹا و ساتر لباس ہی بطورِ احرام استعمال کر لیں۔مرد سر کو ننگا رکھیں اور ایسا جوتا پہنیں جو ٹخنوں کو نہ ڈھانپے۔عورتیں دستانے نہ پہنیں اور نہ ہی منہ پر نقاب باندھیں،البتہ غیر محرم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لوگوں سے سر سے کپڑا اگرا کر پردہ کریں۔(ابــو داؤد ،ابــن مــاجــه ،ابــن خــذيــمه ،دارقطني ،بيهقي ،مسند احمد، حاکم،مؤطا مالك)

[31]احرام کیلئے کوئی مخصوص نماز نہیں۔فرض،اشراق،ضحیٰ،تحیۃ الوضوء یا تحیۃ المسجد کی رکعتیں پڑھ لیں تو وہی کافی ہیں۔(مجموع فتاوی ابن تیمیه۲۶/۱۰۸۔۱۰۹)

بعض احادیث کی رو سے جمہور علماء کے نزدیک یہ دو رکعتیں مستحب ہیں ضروری نہیں،اور انکا وقت احرام باندھنے کے بعد اور لَبَّیْك . . . . . پکارنا شروع کرنے سے پہلے ہے۔(بخاری ومسلم)

[32]صرف عمرہ یا افضل ترین حجِ تمتع کا عمرہ کرنے والا دل میں نیّت کرلے اور یہ الفاظ کہنا بھی ثابت ہے:

((اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ عُمْرَةً))

''اے اللہ! میں عمرہ کیلئے حاضر ہوا ہوں۔''

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

[33] اسکے بعد تلبیہ کہنا شروع کردیں' جو یہ ہے:

((لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ)) (صحیح بخاری و مسلم)

''میں حاضر ہوں، اے میرے رب! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ بیشک ہر قسم کی تعریف، تمام نعمتیں، اور بادشاہی تیرے ہی لئے ہیں، تیرا کوئی شریک نہیں۔''

ساتھ ہی یہ کہتے جائیں:

((لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ)) (نسائی، ابن ماجہ، بیہقی، ابن حبان، ابن خذیمہ، دارقطنی، حاکم، احمد، طیالسی)

''میں حاضر ہوں، اے معبودِ برحق! میں حاضر ہوں۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تلبیہ بلند آواز سے کہنا چاہیئے، حتیٰ کہ خواتین بھی اتنی آواز سے کہیں کہ انکی ساتھی خواتین سن سکیں۔ دوسرے مردوں تک ان کی آواز نہ جائے۔ (منسك ابن تیمیه بحواله مناسك الحج والعمره للالبانی ص١٨)

محرّماتِ احرام: (وہ اُمور جو احرام کی حالت میں منع ہیں):

[34] احرام کی حالت میں بال کٹوانا، کاٹنا یا نوچنا حرام ہے۔ (البقره:١٩٦) کسی عذر کی وجہ سے بال کٹوانے پڑیں تو اس پر فدیہ ہے، جو کہ چھ مسکینوں کا کھانا یعنی تین صاع (ساڑھے چھ کلوگرام) غلہ بانٹ دو یا تین روزے رکھ لو یا پھر ایک بکرا ذبح کر دو۔ (صحیح مسلم)

[35] ناخن کاٹنا (مرد وزن) سلے ہوئے کپڑے پہن لینا، جرابیں پہن لینا، سر ڈھانپنا (مردوں) اور خوشبو لگانا عورتوں اور مردوں کیلئے حرام ہے۔ (صحیح بخاری ومسلم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

[36] عورتوں کا دستانے پہننا اور نقاب (ڈھاٹا) باندھنا بھی منع ہے۔(صحیح بخاری) لیکن وہ سر کے کپڑے سے غیر محرم لوگوں سے پردہ کریں، جیسا کہ امہات المؤمنین اور صحابیات رضی اللہ عنہم نے کیا تھا۔(ابوداؤد،ابن ماجہ،ابن خذیمہ،دار قطنی،بیھقی، احمد، حاکم،موطامالك)

[37] نکاح و منگنی کرنا بھی منع ہے۔(صحیح مسلم)

[38] جنگلی جانوروں کا شکار کرنا (المائدہ:۹۵۔۹٦) بھی منع ہے۔اگر غلطی سے شکار کر بیٹھے تو فدیہ دے(المائدہ:۹۵) نیل گائے کے بدلے پالتو گائے اور ہرن کے بدلے بکری ذبح کرے اور اگر مالی استطاعت نہ ہو تو ایسے جانوروں کی قیمت لگا کر اسکے برابر غلہ بنایا جائے اور پھر ہر ایک صاع (دوکلو) کے بدلے ایک روزہ رکھیں(تفسیر ابن کثیر مترجم اردو ۲۲/۲۔۲۷)بجّو کے شکار کے بدلے مینڈھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہے۔(ابوداؤد،ترمذی،نسائی،ابن ماجہ،ابن حبان،ابن خذیمہ،دارقطنی،بیھقی، حاکم،مسند احمد،ابو یعلیٰ) خرگوش کے شکار پر بکری کا ایک سال سے چھوٹا بچہ (موطا مالك،مسند شافعي،بيهقي) جنگلی گدھے کے شکار پر گائے (بیھقی) کبوتر پر بکری (مسند شافعی) لومڑی اور گوہ پر بھی بکری کا ایک سال کا بچہ فدیہ ہے۔(مسند شافعی)

[39] جماع (ہم بستری)، بوس وکنار، بدکاری ومعصیت اور لڑائی جھگڑا بھی منع وحرام ہے۔(البقرہ:۱۹۷) جماع سے حج باطل ہوجاتا ہے اور بوس وکنار سے حج باطل تو نہیں ہوتا مگر اس پر دَم (ایک بکری ذبح کرکے بانٹنا) ہے۔(المغنی ۳/۳۱۰،الفتح الربانی ۱۱/۲۳۳۔۲۳۶)

[40] بلاضرورت کنگا کرنا مکروہ ہے (شرح مسلم نووی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۱۴۰/۸/۴) اور اگر کوئی واقعی ضرورت پیش آجائے تو پھر جائز ہے۔(صحیح بخاری ومسلم)

آدابِ حرمینِ شریفین:

[41] حدودِ حرمین میں اُگے ہوئے درخت، گھاس اور نباتات کاٹنا ہر حال میں منع ہے۔البتہ اِذخر نامی گھاس، خود اُگائی ہوئی سبزیات اور سوکھے ہوئے درختوں یا گھاس پھوس کو کاٹنے کی اجازت ہے۔(بخاری ومسلم نیز دیکھیئے المغنی ۳/۳۱۵، ۳۱٦)

[42] احرام کی حالت کی طرح حدودِ حرم میں بھی شکار کرنا منع ہے۔البتہ مرغی وبکری وغیرہ ذبح کرسکتا ہے اور ان کا گوشت بھی کھاسکتا ہے۔

[43] حدودِ حرم میں گری پڑی چیزوں کا اُٹھانا بھی منع ہے، سوائے اسکے جو اعلان کروانا (یا دفتر مفقودات وگمشداہ اشیاء میں جمع کروانا) چاہتا ہو۔(صحیح بخاری ومسلم)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

مباحاتِ احرام:(وہ امور جو احرام کی حالت میں جائز ہیں):

[44] غسلِ جنابت کے جواز پر تو تمام علماء امت کا اجماع ہے۔(فتح الباری ۴/۵۵۔۵۶،الفتح الربانی ۱۱/۲۱۰۔۲۱۳) اور محض ٹھنڈک حاصل کرنے کیلئے بھی جائز ہے۔(بخاری ومسلم)سرکو دونوں ہاتھوں سے مَل کر دھو سکتے ہیں۔(صحیح بخاری ومسلم)دورانِ غسل اگر سر یا بدن کا کوئی بال خود بخود ٹوٹ کر گر جائے تو بھی کوئی حرج نہیں۔(الفتح الربانی ۱۱/۲۱۳،فتاویٰ ابن تیمیہ ۲۶/۱۱۶) اسکے لئے کوئی بھی صابن استعمال کر سکتے ہیں،البتہ احناف کے نزدیک اُس صابن کا خوشبودار نہ ہونا ضروری ہے۔(الفقہ علی المذاہب الاربعہ ۱/۶۵۰۔۶۵۱،فقہ السنہ ۱/۶۶۶)سر دھوتے یا نہاتے وقت اگر پانی میں غوطہ لگانے سے سر ڈھک جائے تو اسمیں کوئی حرج نہیں۔(مسند شافعی وسنن کبریٰ بیہقی) **بوقت ضرورت احرام کا کوئی کپڑا بدلا یا دھویا جاسکتا ہے۔**(دارقطنی،بیہقی،المحلّیٰ ابن حزم)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

[45] چھتری، کپڑے، خیمے، درخت یا گاڑی کے چھت وغیرہ کے نیچے سائے میں بیٹھنا جائز ہے۔(بخاری ومسلم ،نیز دیکھئے فتاویٰ ابن تیمیہ ۲۶/۱۱۲،فقہ السنہ ۱/۶۶۷۔۶۶۹)

[46] بوقتِ ضرورت آنکھوں میں سُرمہ یا کوئی دوا لگانا بھی روا ہے۔(صحیح مسلم)

محض زینت کیلئے سُرمہ لگانا مناسب تو نہیں،لیکن اس پر کوئی فدیہ بھی نہیں۔(المغنی ۳/۲۹۵)

[47] مچھلی وغیرہ کا سمندری شکار کرنا اور اسکا گوشت کھانا جائز ہے۔(سورۃالمائدہ:۹۶)

[48] بلا قصد وارادہ عورت سے چُھو جانے میں کوئی مضایقہ نہیں۔(الفتح الربانی ۱۱/۲۳۶)البتہ شہوت کے ساتھ چُھونا اور بوس وکنار کرنا حرام ہے،جسکی تفصیل محرّماتِ احرام میں گزری ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

[49] موذی جانوروں، سیاہ وسفید کوّے، چیل، بچھو، چوہے اور کاٹنے والے پاگل کتّے کو (احرام کی حالت اور حرم میں بھی) مارنا جائز ہے۔(بخاری و مسلم) شیر، چیتا اور بھیڑیا بھی مار سکتے ہیں۔(مستدرك حاکم، نیز دیکھیئے فتح الباری ۳۶/۴۔۳۹) عام گھریلو کالا کوّا اس حکم سے خارج ہے۔(فتح الباری ۳۸/۴، فقه السنه ۶۷۱/۱) مکھی، مچھر، کھٹمل، چیچڑی، چیونٹی اور جوئیں نکال کر پھینک سکتا ہے اور مار دے تو بھی کوئی حرج نہیں، البتہ مارنے سے پھینکنا اچھا ہے۔(المحلّی ابن حزم ۲۴۵/۷، فتاویٰ ابن تیمیه ۱۱۸/۲۶، فقه السنه ۶۷۰/۱)

[50] احرام کی حالت میں سر کا ڈھانپنا تو منع ہے، جیسا کہ محرّمات میں ذکر ہوا ہے، البتہ منہ ڈھانپ سکتے ہیں. (فتح الباری ۵۴/۴۔۵۵، شرح مسلم نووی ۱۲۶/۸۔۱۲۹، فقه السنه ۶۶۶/۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

[51] پچھنے اور سینگی لگوانا یا فصد کروانا جائز ہے (بخاری ومسلم) سر یا جسم کے کسی حصے کو احتیاط کے ساتھ خراش سکتا ہے۔(بخاری تعلیقاً، مالك و بیهقی موصولاً)
اسکے باوجود اگر کوئی بال گر جائے تو کوئی حرج نہیں.(فتاویٰ ابن تیمیه ۳۶۸/۲ بحواله حجة النبی ﷺ للالبانی ص ۲۷)

[52] بیلٹ، گھڑی، عینک لگانا، پرس باندھنا، آئینہ دیکھنا، چادر کو گرہ لگانا، عورت کا زیور پہننا اور مرد کا چاندی کی انگوٹھی پہن لینا جائز ہے۔(بخاری، مالك ، ابن حزم ،فقه السنه۱/۲۶۸)

[53] پھول یا کسی بُوٹی کی خوشبو سونگھنا، دانت داڑھ نکلوانا، مرہم پٹی کروانا، ٹوٹے ہوئے ناخن کو اتار کر پھینکنا قابل مواخذہ نہیں ہے۔(بخاری، مؤطامالك، بیهقی، محلّیٰ ، فقه السنه ۱/۲۶۷) بوقتِ ضرورت سر پر کچھ اٹھا لینے سے سر ڈھک جائے تو کوئی حرج نہیں۔(فقه السنه۱/۲۶۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آدابِ دخول مکہ ومسجدِ حرم:

[54] ممکن ہوتو دخولِ مکہ سے قبل کہیں غسل کریں، دن کو شہرِ مکّہ میں داخل ہوں، اس دن سے پہلی رات مقامِ ذی طویٰ (آبارِزاہد) پرگزاریں (بخاری و مسلم)

مکہ میں بالائی جانب (ثنیہ کداء یاثنیہ علیاء) کی طرف سے داخل ہوں اور مکہ کی زیریں جانب سے نکلیں۔(بخاری و مسلم) اگر یہ ممکن نہ ہوتو کسی بھی راستہ سے داخل ہوسکتے اور نکل سکتے ہیں۔(ابوداؤد، ابن ماجه، دارمی، بیهقی، ابن خذیمه، مسند احمد، مستدرك حاکم)

[55] باب السلام سے ہوتے ہوئے باب بنی شیبہ کے راستے مسجدحرام میں داخل ہوں۔(ابن خذیمه، بیهقی، مستدرك حاکم) مسجدِ حرام میں داخلے کے وقت بھی دایاں قدم پہلے اندررکھیں۔(بیهقی و مستدرك حاکم)اوریہ دعاءکریں:

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ،اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَحْمَتِكَ)) (مسلم)

''اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر درود ورحمتیں نازل فرما۔اے اللہ! میرے لئے رحمتوں کے دروازے کھول دے۔''

[56] بیت اللہ شریف (کعبہ شریف) پر نظر پڑے تو اسوقت کیلئے نبی ﷺ سے تو کوئی دعاء ثابت نہیں اور جو مشہور ہے، وہ ضعیف ہے۔البتہ حضرت عمرِ فاروق اور سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہما یہ دعاء کیا کرتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ)) (ابن ابی شیبہ، بیہقی، اخبار مکہ ازرقی، کتاب الام شافعی)

''اے اللہ! تو سلام ہے اور تجھی سے سلامتی ہے۔اے ہمارے رب! ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔''

[57] کعبہ شریف کو دیکھ کر نبی ﷺ کا دونوں ہاتھوں کو اٹھانا تو صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔البتہ مصنف ابن ابی شیبہ میں ابن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عباس رضی اللہ عنہما سے صحیح سند سے مروی ہے کہ وہ اپنے دونوں ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔(مناسك الحج والعمره للالبانی ص ۲۰)

مسائل واحکام اور طریقۂ طواف:

[58] مسجدِ حرام کا تحیہ، طواف ہے، لہٰذا یہاں داخل ہوتے ہی تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں نہ پڑھیں بلکہ طواف شروع کردیں۔ ہاں اگر کوئی فرض نماز رہتی ہے تو وہ پہلے پڑھ لیں۔ (المغنی ۳۴۳/۳، فقه السنه ۶۹۳/۱)

[59] طواف کیلئے طہارت ووضوء شرط ہے۔(بخاری ومسلم) حیض ونفاس کی حالت میں طواف نہ کیا جائے۔(بخاری ومسلم)

[60] سب سے پہلے حجرِ اسود کے سامنے آئیں اور بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے اسے بوسہ دیں اور طواف شروع کردیں۔(بخاری ومسلم) اور اگر بوسہ نہ دے سکیں تو ہاتھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

یا چھڑی لگا کر اسے بوسہ دے لیں۔(بخاری ومسلم)
اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو دور سے ہی تکبیر کہتے ہوئے اشارہ کریں اور طواف شروع کردیں۔(بخاری ومسلم) صرف اشارے کی شکل میں ہاتھ کو بوسہ دینا ثابت نہیں ہے۔یہ عمل طواف کے ساتوں چکروں میں سات مرتبہ دہرائیں۔

(ابوداؤد،نسائی،ابن خذیمه، بیهقی، احمد، حاکم)
یہاں دھکم پیل اور زور آزمائی جائز نہیں اور بوسہ دینے کیلئے کمزوروں کو تکلیف نہیں دینی چاہیئے۔(احمد، بیهقی، عبدالرزاق، کتاب الام شافعی)

[61] طواف کے ہر چکر میں رکنِ یمانی کو بوسہ دینا ثابت نہیں نہ اشارہ کرنا۔ممکن ہو تو صرف ہاتھ سے چھونا روا ہے۔(نیل الاوطار شوکانی ۳/۵/۴۲۔۴۳،مناسك الحج والعمره ص ۲۲)

[62] صرف پہلے طواف کے ساتوں ہی چکروں میں مردوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کیلئے اضطباع (دایاں کندھا ننگا کرنا) اوران میں سے صرف پہلے تین چکروں میں رمل چال (آہستہ آہستہ دوڑنا) ضروری ہے۔(ابوداؤد،ترمذی ،ابن ماجہ،دارمی، بیهقی ،مسند احمد،معجم طبرانی کبیر)

رمل سنتِ رسول ﷺ ہے۔(بخاری ومسلم) مگرعموماً اسمیں لا پرواہی کی جاتی ہے۔

[63] حجرِ اسوداور بابِ کعبہ کی درمیانی دیوار"ملتزم" کےساتھ چمٹنا،اس پر چہرہ،سینہ،ہاتھ اور بازو لگانا اور دعائیں کرنا بھی مسنون عمل ہے.(ابوداؤد،ابن ماجہ، دارقطنی، بیهقی،مسنداحمد مصنف عبدالرزاق) اس کیلئے کوئی وقت مقرر نہیں، البتہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دخولِ مکہ کے وقت یعنی طواف کےساتھ ہی کسی وقت کر لیتے تھے۔(مناسك الحج والعمره ص ۲۳)

[64] طواف،حطیم (حضرتِ اسماعیل علیہ السلام کا نیم دائرہ) کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

باہر سے گزر کر کرنا چاہیئے (بخاری) تا کہ پورے بیت اللہ کا طواف ہوسکا کہ حکم ہے۔(سورۃالحج:۲۲)

[65] حجر اسود، رکنِ یمانی اور ملتزم کے سوا پورے بیت اللہ (کعبہ شریف) کے کسی بھی حصہ کو بوسہ دینا یا چھونا یا اشارہ کرنا ثابت نہیں ہے۔(بخاری و مسلم نیز دیکھیئے: مجموع فتاویٰ ابن تیمیه ۹۷/۲۶،مناسك الحج والعمره ص ۲۲)

[66] دورانِ طواف بلا ضرورت لا یعنی گفتگو نہ کریں، کیونکہ طواف بھی نماز ہی ہے،البتہ اسمیں جائز گفتگو حلال ہے۔(ترمذی،نسائی،ابن حبان ،ابن خذیمه،دارمی،طبرانی ، احمد، حاکم)

[67] رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیانی حصہ میں یہ دعاء کریں:

﴿ رَبَّنَااٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾(البقره:۲۰۲)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا وآخرت کی بھلائیاں عطا فرما اورہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔'' (ابوداؤد، مسند احمد، ابن حبان، بیہقی، حاکم، عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، ابن خذیمہ) باقی سارے چکراور ساتوں ہی چکروں میں قرآنِ کریم اور صحیح احادیث سے ثابت شدہ کوئی بھی دعاء کریں، چاہے اپنی زبان میں دعائیں مانگیں، کوئی حرج نہیں۔(ابن تیمیہ بحوالہ مناسك الحج والعمرہ ص ۲۳) اورسات چکروں کیلئے الگ الگ جوسات دعائیں تجویز کی گئی ہیں، ان کے ''چکر'' میں نہیں آنا چاہیئے۔

[68] بیت اللہ کے جتنا قریب ہوکرطواف کریں، اتنا ہی افضل ہے، البتہ بھیڑ کی وجہ سے جہاں بھی ممکن ہوکرلیں، پوری مسجدِ حرام (اوراسکی سب منزلوں) میں طواف صحیح وجائز ہے۔
(التحقیق والایضاح للشیخ ابن باز ص ۳۱)

[69] اگرطواف کے چکروں میں شک ہوجائےتو تھوڑی

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

تعداد پر اعتماد کر کے باقی تعداد کو پورا کرلیں۔(حوالۂ سابقه)

[70] پیدل طواف افضل ہے، مگر کسی ضرورت و مجبوری کے تحت سوار ہو کر طواف کرنا بھی جائز ہے۔(بخاری و مسلم)

[71] طواف کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے اور نہ ہی طواف والی دو رکعتوں کا کوئی وقتِ کراہت ہے، وہ بھی ہر وقت پڑھی جاسکتی ہیں۔(ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجه، ابن خذیمه، بیهقی، دارقطنی، مسند احمد، ابو یعلیٰ، مستدرك حاكم)

[72] استحاضہ(عورت کو خون کا قطرہ آتے رہنا) بواسیر، سلسلِ بول(پیشاب) اور سلسلِ ریح(ہوا) کی بیماری والے طواف و نماز ادا کرسکتے ہیں۔(صحیح بخاری وصحیح مسلم، فقه السنه ۶۹۶/۱)

[73] دورانِ طواف نماز کا وقت ہو جائے یا بول و براز کی حاجت ہو جائے تو اپنی نماز سے فارغ ہو کر جہاں سے طواف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

چھوڑا تھا، وہیں سے شروع کرلیں۔(بخاری مع فتح الباری ۴۸۴/۳ المغنی ۳۵۵/۳، فقہ السنہ ۶۹۸/۱)

[74] طواف کے سات چکروں سے فارغ ہوکر مقامِ ابراہیم علیہ السلام پر آجائیں اور یہ پڑھیں:

﴿ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى ﴾(البقرہ:۱۲۵)

”اور مقامِ ابراہیم علیہ السلام کو جائے نماز بناؤ۔“

مقامِ ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان رکھ کر (صحیح مسلم) دو رکعت نماز پڑھیں۔(بخاری و مسلم)

اگر اژدہام کی وجہ سے ایسا ممکن نہ ہوتو پھر سارے حرم میں کہیں بھی یہ دو رکعتیں پڑھی جاسکتی ہیں۔اگر بھول جائیں تو حرم یا خارج از حرم کہیں بھی انکی قضاء بھی ممکن ہے۔(فتح الباری ۴۸۷/۳) پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور دوسری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھنا مسنون ہے۔(ابن ماجہ، نسائی، بیہقی) ایک حدیث میں پہلی

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

رکعت میں الاخلاص اوردوسری میں الکافرون آیا ہے۔(مسلم)مگرقرآنی ترتیب کے مطابق پہلی حدیث ہی ہے۔ یہ دورکعتیں پڑھ کروہیں بیٹھے بیٹھے خوب دعاءکریں۔

[75]اب آبِ زمزم پئیں، بشرطیکہ روزہ نہ ہواوراپنے سر پر بھی پانی ڈالیں۔(مسند احمد)

ایک حدیث میں چہرہ دھونے کا بھی ذکر ہے،مگر وہ روایت ضعیف ہے۔(اخبار مکہ فاکھی ،تخریج سوئے حرم ص۲۸۹)پورا وضوء کرنے بلکہ نہانے اور اسمیں کفن و نقدی بھگونے والے اپنی اداؤں پر ذرا غور کریں۔آبِ زمزم مریضوں کو پلانا اور ان پر چھڑکنا نبی ﷺ سے ثابت ہے۔(تاریخِ کبیرامام بخاری،ترمذی، مسند ابو یعلیٰ،مستدرک حاکم،بیہقی)

[76]زمزم پی کر پھر حجرِ اسود کا استلام(بوسہ،چھونا یا اشارہ) کریں تاکہ طواف کا اول وآخر نبی ﷺ کی طرح استلام پر ہی

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

ہو۔اور پھر بابِ صفا سے صفا پر چلے جائیں (صحیح مسلم)

مسائل واحکام اور طریقۂ سعی:

[77] سعی کا آغاز کرنے کیلئے صفا پہاڑی کے اوپر تک چلے جانا مسنون وافضل ہے۔وہاں یہ آیت پڑھیں:

﴿ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ ﴾(البقرہ:۱۵۸)

''بیشک صفا ومروہ اللہ کے شعائر ونشانیوں میں سے ہیں۔''

اور ساتھ ہی یہ کہیں:

((اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ)) (صحیح مسلم)

''میں بھی وہیں سے سعی شروع کرتا ہوں جہاں سے اللہ نے (تذکرہ) شروع فرمایا ہے۔''

صفا پر قبلہ رو کھڑے ہوکر تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ،اَللّٰهُ اَكْبَرُ،اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں اور پھر تین مرتبہ ہی یہ ذکرِ الٰہی دہرائیں:

((لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ))

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

”اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، اسکا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہی اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَه، اَنْجَزَ وَعْدَه، وَنَصَرَ عَبْدَه، وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَه)) (صحیح مسلم)

”اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اکیلے نے تمام سرکش جماعتوں کو شکست دی۔“

[78] اب یہاں اپنے لئے خوب دعائیں کریں اور صفا سے نیچے مروہ کی جانب اترنا شروع کردیں اور جب سبز ستونوں کے وسط میں پہنچیں تو آہستہ آہستہ دوڑیں، یہاں تک کہ اگلے سبز ستون آجائیں، پھر آہستہ آہستہ چلنے لگیں اور مروہ تک پہنچ جائیں۔(صحیح مسلم)

[79] صفا و مروہ کی سعی کے دوران بھی طواف کی طرح صرف ایک دعاء ہی مرفوعاً ضعیف مگر بعض صحابہ رضی اللہ عنہم سے صحیح

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

سند سے ثابت ہے، جو یہ ہے:

((رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ،اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ))

(مصنف ابن ابی شیبہ ،بیہقی،طبرانی اوسط)

"اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما،تو غالب اور صاحبِ کرم ہے۔"

صفا کی طرح ہی مروہ کے بھی اوپر چڑھ جائیں اور وہاں بھی صفا والا ذکر اور دعائیں کریں۔(صحیح مسلم)صفا سے مروہ تک ایک اور مروہ سے صفا تک دو اور اسی طرح سات چکر مروہ پر مکمل ہونگے۔طواف اور سعی کے چکروں میں یہ فرق ہے۔(صحیح مسلم نیز دیکھیئے شرح نووی ۱۷۸/۸/۴ ،الفتح الربانی ۸۲/۲۱۔۸۳)

[80] صفا ومروہ کی موجودہ صورتِ حال میں حیض ونفاس والی عورت کا سعی کرنا مناسب نہیں لگتا،کیونکہ یہ ساری جگہ ہی حرم میں شامل لگتی ہے۔بہر حال اصل مسئلہ یہ ہے کہ صفا ومروہ کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سعی کیلئے طہارت ووضوء شرط نہیں ہے۔(مسلم) گویا باوضوء افضل ہے، مگر بلاوضوء بھی جائز ہے۔

[81]طواف کی طرح ہی سعی بھی پیدل ہی افضل ہے ،مگر بوقتِ ضرورت سواری کا استعمال بھی جائز ہے۔ (بخاری ومسلم)

[82] سعی مکمل کر کے مروہ سے باہر نکل جائیں اور صرف عمرہ یا حجِ تمتّع کا عمرہ کرنے والے سر منڈوالیں یا سارے سر کے بال ہلکے کروالیں۔صرف چند جگہوں سے قینچی سے بال کاٹ لینا جائز نہیں ہے۔عورتیں چوٹی کے بال پکڑ کر انگلی کے پَورے کے برابر کاٹ لیں۔اسکے ساتھ ہی احرام کھول دیں،آپکا عمرہ مکمل ہوا۔تَقَبَّلَهَا اللّٰهُ .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

احکام وآدابِ زیارتِ مدینہ منورہ ①

[83] مسجد نبوی میں نماز کی نیّت سے مدینہ منورہ کا سفر کیا جائے تا کہ نبی ﷺ کے اس حکم کی خلاف ورزی نہ ہو جسمیں آپ ﷺ نے مسجدِ حرام، مسجدِ نبوی اور مسجدِ اقصیٰ کے سوا کسی طرف بغرضِ ثواب رخصتِ سفر باندھنے سے منع فرمایا ہے۔(بخاری ومسلم) مدینہ منورہ پہنچ کر مسجدِ نبوی میں جائیں، جہاں ایک نماز کا ثواب ایک ہزار نماز کے برابر ہے۔ (بخاری ومسلم) پچاس ہزار نماز والی حدیث (ابن ماجہ) ضعیف و نا قابلِ حجّت ہے۔

[84] مسجدِ نبوی میں داخل ہوتے ہی دعاءِ دخول اور پھر تحیۃ

① اس موضوع پر علاّمہ عبدالعزیز بن بازؒ کا ایک رسالہ بڑا ہی مفصل ومفید ہے۔ ہم نے اسکا اردو ترجمہ کرکے مکتبہ کتاب وسنت اور توحید پبلیکیشنز کی طرف سے چھپوا دیا ہے، اور اسے مسجدِ نبوی کے انتظامی ادارہ نے بھی ہزاروں کی تعداد میں شائع کیا ہے۔ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَ مِنْهُ الْقَبُوْلُ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

المسجد پڑھیں اور اگر ممکن ہوتو روضۃ الجنّۃ میں پڑھیں جو قبرِ شریف کے ساتھ ہی سفید ستونوں والی جگہ ہے اور جسے نبی ﷺ نے ''جنّت کا باغیچہ'' قرار دیا ہے۔(بخاری ومسلم) اگر کسی فرض نماز کا وقت ہے تو پہلے باجماعت نماز ادا کرلیں۔

[85] فرض نماز یا تحیۃ المسجد کی دو رکعتوں کے بعد نبی ﷺ کی قبرِ مقدس کے پاس جائیں اور یوں سلام کریں:

((اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ))

''اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ پر سلام ہو۔''

پھر ساتھ ہی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی قبر پر انھیں یوں سلام کریں:

((اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَابَكْرٍ))

''اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! آپ پر سلام ہو۔''

اور پھر حضرت عمرِ فاروق رضی اللہ عنہ کی قبر پر انھیں یوں سلام کہیں:

((اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عُمَرُ))

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

”اے عمر رضی اللہ عنہ! آپ پر سلام ہو۔“

(مؤطا مالک، عبدالرزاق وابن ابی شیبہ،بیھقی،فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ لاسماعیل القاضی)

[86] نبی ﷺ کی آخری آرامگاہ کے درودیوار یا جالیوں اور پوری مسجدِ نبوی کے کسی بھی حصّہ کوتبرّک کی نیت سے چھونا، پھر ہاتھوں کو چہرے اور سینے پر پھیرنا اور چومنا ثابت نہیں ہے۔

امام غزالی،ابن تیمیہ،امام نووی،ابن قدامہ،ملاّ علی قاری، شیخ عبدالحق دہلوی (دیوبندی) اور مولانا احمد رضا خان (بریلوی) رحمہم اللہ نے بھی ان امور کو منع قرار دیا ہے (احیاء علوم الدین غزالی ۱/۲۴۴،المغنی ۳/۵۰۰،فتاویٰ ابن تیمیہ ۲۶/۹۷،انوار البشارات فی مسائل الحج والزیارات فاضل بریلوی ص ۲۹،احکام شریعت فاضل بریلوی حصہ سوم، معراج الدرایہ ص ۱۲۴،جذب القلوب الی دار المحبوب شیخ عبدالحق دھلوی ص ۱۷۱۔۱۷۲)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

[87] قبرِ شریف کے پاس شور پیدا کرنا یا طویل عرصہ تک رک کر شور کا باعث بننا بھی درست نہیں، کیونکہ یہ ادب گاہِ عالَم ہے اور یہاں آوازوں کو پست رکھنا ضروری ہے۔ (الحجرات:۲) صلوٰۃ وسلام سے فارغ ہو جائیں تو قبلہ رو ہو کر دعائیں مانگیں، نہ کہ قبر شریف کی طرف منہ کر کے۔
(التحقیق والایضاح ص ٦٧)

[88] حرمِ مکی کی طرح ہی مسجدِ نبوی سے بھی الٹے پاؤں نکلنا ایک خودساختہ فعل ہے، جسکی کوئی شرعی حیثیت نہیں ہے۔
(مناسك الحج والعمره ص ٤٣)

[89] قیامِ مدینہ منورہ کے دوران کسی بھی وقت اقامت گاہ سے وضوء کر کے جائیں اور مسجدِ قبا میں دو رکعتیں پڑھ لیں۔ اسکا پورے عمرہ کے برابر ثواب ہے۔
(ترمذی، مسند احمد، نسائی، ابن ماجه، ابن حبان، حاکم، ابن ابی شیبه، بیهقی، مسند ابو یعلی، تاریخ کبیر امام بخاری)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

مسجدِ قبا کی زیارت سنتِ رسول ﷺ ہے۔(صحیح مسلم)

[90]بقیع الغرقد یا جنت البقیع کی زیارت کرسکتے ہیں اور وہاں عام قبرستان کی زیارت والی دعاء کریں اور ان الفاظ کا اضافہ کردیں:((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَ هْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ))

”اے اللہ! اس بقیعِ غرقد کے آسودگانِ خاک کی مغفرت فرمادے۔“

[91]شہداءِ اُحد کی زیارت بھی جائز ہے اور وہاں بھی عام زیارتِ قبور والی دعاء کریں۔

[92]مدینہ منورہ میں جتنا بھی قیام ممکن ہو جائز ہے۔چالیس نمازیں پوری کرنے کیلئے ہفتہ بھر رکنا کوئی شرط نہیں، کیونکہ اس موضوع کی بیان کی جانے والی مسند احمد وطبرانی اوسط والی روایت ضعیف وناقابلِ استدلال ہے۔ (سلسلۃالاحادیث الضعیفہ للالبانی ۳۶۶/۱)

[93]دورانِ حج وعمرہ اگر کوئی شخص مقصد بنائے بغیر ضمنی طور پر

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کوئی تجارت یا مزدوری کرنا چاہے تو یہ جائز ہے۔
(البقرہ: ۱۹۸، الحج: ۳۸، تفسیر ابن کثیر ۲۸۵/۱، بخاری شریف حدیث: ۱۷۷) البتہ اس میں غیر قانونی اشیاء غیر قانونی طریقوں سے لانا، ان کا کاروبار کرنا اور کسٹم میں دھوکا دہی کرنا جو کہ عام حالات میں بھی روا نہیں، وہ حج وعمرہ کرنے والوں کے لئے بھی جائز نہیں، ان سے بچیں۔ (جدید فقھی مسائل، مولانا خالد سیف اللہ رحمانی ص ۱۳۰۔۱۳۱)

[94] مکّہ مکرمہ کا اصل تحفہ آبِ زمزم اور مدینہ منورہ کا مبارک ہدیہ عجوہ کھجور ہے، کیونکہ آبِ زمزم ہر غرض ومرض کیلئے مفید ہے۔ (مسند احمد، معجم طبرانی اوسط، ابن ابی شیبہ، بیھقی) یہ کھانے کا کھانا (صحیح مسلم) اور بیماری کی دواء ہے (مسند احمد، طیالسی، بیھقی، معجم طبرانی صغیر و کبیر) لیکن اس میں کفن یا نقدی کو بھگونا خانہ ساز فعل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہے(السنن والمبتدعات ص۱۱۳ وحجۃ النبی ص ۱۱۹)
اور عجوہ کھجور کے سات دانے صبح کھالیں تو اس دن زہر اور
سحر (جادو) اثر نہیں کرتا۔(بخاری ومسلم) یہ شفاء اور زہر کا
تریاق ہے(مسلم) یہ جنّت کا پھل ہے۔(ترمذی، نسائی،
ابن ماجہ، دارمی، مسند احمد وابویعلی)

[95] سفر چاہے کتنا ہی آرام دہ کیوں نہ ہو، یہ عذاب کا ایک ٹکڑا ہوتا ہے، لہٰذا کوئی شخص جب اپنا کام مکمل کرلے تو جلد اپنے اہل وعیال میں لوٹ جائے(بخاری ومسلم)

[96] جب واپسی کا سفر اختیار کریں تو سواری پر بیٹھنے، راستے میں قیام کرنے، شہروں کو دیکھنے اونچائی پر چڑھنے اور زیریں جانب اترنے وغیرہ کی دعائیں کرتے آئیں اور جب اپنا شہر نظر آجائے تو یہ دعاء کریں:

((آئِبُونَ تَا ئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ))

(بخاری ومسلم)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

’’ہم تو تائب ہوکر، سجدہ وعبادت گزاری کا عہد کر کے لوٹ آئے ہیں، اور اپنے رب کی تعریفیں کرتے ہیں‘‘

[97] اپنے گھر میں داخل ہونے سے پہلے ممکن ہو تو مسجد میں جا کر دو رکعت نماز پڑھ لیں۔ (بخاری ومسلم) اور پھر یہ دعاء کرتے ہوئے اپنے گھر میں داخل ہو جائیں:

﴿ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلٰی رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ﴾

’’اے اللہ! میں تجھ سے داخل ہونے، اور نکلنے کی جگہوں کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، تیرا نام لیکر ہم یہاں سے نکلے تھے اور اے ہمارے رب! تجھی پر ہمارا بھروسہ ہے‘‘۔ (ابوداؤد)

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابوعدنان محمد منیر قمر نواب الدین، الحکمۃ الکبریٰ، الخبر۔

الرمز البریدی: ۳۱۹۵۲ (سعودی عرب)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

عام حالات میں، طواف وسعی کے دوران اورمیدانِ عرفات وغیرہ میں مانگنے کیلئے

مسنون دعائیں

قرآنی دعائیں:

① ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ٥اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ٥الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ٥إِيَّاكَ نَعْبُدُ وإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ٥اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ٥صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ٥ ﴾ (سورۂ فاتحہ)

”شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کو سزاوار ہے جو تمام مخلوقات کا رب ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔انصاف کے دن کا حاکم ہے۔اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ہم کوسیدھے رستے پر چلا۔ان لوگوں کے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

رستے پر جن پر تو اپنا فضل اور کرم کرتا رہا ہے۔ نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا ہے اور نہ گمراہوں کے۔"

② ﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝﴾ (سورۂ بقرہ: ۲۰۱)

"اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت عطا فرمانا اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھنا۔"

③ ﴿رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝﴾ (سورۂ بقرہ: ۲۵۰)

"اے اللہ! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتح عطا فرما۔"

④ ﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝﴾ (سورۂ بقرہ: ۲۸۶)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

’’اے رب !اگر ہم سے بھول چوک ہوگئی ہوتو ہم سے مواخذہ نہ کرنا۔اے اللہ! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔اے اللہ! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھنا اور (اے اللہ!) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہمیں کافروں پر غالب فرما۔‘‘

⑤ ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ○﴾

(سورۃ آلِ عمران:۸)

’’اے اللہ! جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اُس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی پیدا نہ کر دینا۔اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما۔تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔‘‘

⑥ ﴿رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَآءِ﴾ (سورۃ آلِ عمران:۳۸)

’’اے رب! مجھے اپنی جناب سے اولادِ صالح عطا فرما بے شک

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

تو دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے۔''

⑦ ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾ (سورۂ آلِ عمران:۱۴۷)

''اے رب! ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما۔ اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت فرما۔''

⑧ ﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾ (سورة الأعراف:۲۳)

''پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔''

⑨ ﴿رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ﴾ (سورة الأعراف:۱۲۶)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

’’اے اللہ! ہم پر صبر واستقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں (مارنا) تو مسلمان۔‘‘

⑩ ﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ o وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ o﴾

(سورۂ یونس:۸۵،۸۶)

’’اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال۔ اور ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ کافروں کی قوم سے نجات عطا فرما۔‘‘

⑪ ﴿رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ o رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ o﴾ (سورۂ ابراھیم:۴۰،۴۱)

اے اللہ! مجھے (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے اللہ! میری دعا قبول فرما۔ اے اللہ! حساب (کتاب) کے دن مجھے اور میرے ماں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

باپ کو اور مومنوں کی مغفرت فرما۔“

⑫ ﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّءْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا﴾ (سورۂ کهف:۱۰)

”اے اللہ! ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر۔“

⑬ ﴿رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ○ وَيَسِّرْ لِيْٓ أَمْرِيْ ○ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ○ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ○﴾

(سورۂ طٰهٰ:۲۵–۲۸)

”میرے اللہ! (اس کام کیلئے) میرا سینہ کھول دے۔ اور میرا کام آسان کر دے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تا کہ وہ بات سمجھ لیں۔“

⑭ ﴿رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا﴾ (سورۂ طٰهٰ:۱۱۴)

”اے میرے رب! مجھے اور زیادہ علم دے۔“

⑮ ﴿لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

الظّٰلِمِيْنَo ﴾ (سورة الأنبياء:۸۷)

’’تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے (اور) بیشک میں قصور وار ہوں۔‘‘

(16) ﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ o ﴾

(سورة الأنبياء:۸۹)

’’اللہ! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔‘‘

(17) ﴿رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ o وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَّحْضُرُوْنِo ﴾

(سورة المؤمنون:۹۷،۹۸)

’’اے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے پروردگار! اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آ موجود ہوں۔‘‘

(18) ﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًاo ﴾(سورة الفرقان: ۷۴)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

''اے ہمارے رب! ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔''

(19) ﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ﴾

(سورۂ صافات:۱۰۰)

''اے پروردگار! مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) نیکوں میں سے (ہو)۔''

(20) ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْإِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ﴾ (سورۂ حشر:۱۰)

''اے پروردگار! ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (وحسد) نہ پیدا ہونے دے، اے ہمارے پروردگار! تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔''

(21) ﴿رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

مُؤْمِناً وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ o ﴾ (سورۂ نوح:۲۸)
''اے میرے پروردگار! مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما اور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا۔''

حدیثِ شریف سے ثابت دعائیں:

(22) ((اَللّٰهُمَّ لَاسَهْلَ اِلَا مَاجَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ سَهْلاً اِذَا شِئْتَ))
''اے اللہ! کوئی چیز آسان نہیں، سوائے اس کے جسے تو آسان کردے اور جب تو چاہتا ہے تو ہی دشوار کو آسان کرتا ہے۔''

(23) ((اَللّٰهُمَّ اِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلُ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ))
(بخاری : ۲۸۲۳، ۶۳۶۷''الجهاد و الدعوات''
مسلم :۲۹/۱۷''الذکر '')

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ، بے بسی کاہلی ، بزدلی اورشدید بڑھاپے سے اورمیں تیری پناہ مانگتا ہوں ، عذاب قبر سے،اورمیں تیری پناہ مانگتا ہوں،موت وحیات کے فتنے سے۔“

(24) ((اللّٰهُمَّ اِنّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ)) (مسلم :۱۷/ ۵۴”الرقاق“ ابو دائود:۱۵۴۵”الصلاۃ “باب لامتضان)

”اے اللہ ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ، زوال نعمت سے ، تیری عافیت کے منہ موڑ جانے سے ، تیرے ناگہانی عذاب اور تیرے غضب وغصے سے۔“

(25) ((اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الاُمُورِ كُلِّهَا وَآجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الآخِرَةِ))

”اے اللہ ! تمام امور میں ہمارا انجام اچھا کر اور دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے ہمیں بچا۔“ (اس کو احمد اور حاکم کے علاوہ عبداللہ بن احمد نے ”زوائدالمسند“ میں اور ابن حبان وغیرہ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

نے روایت کیا ہے۔اس کی مفصل تخریج ہم نے حضرت العلام مولانا عطاء اللہ صاحب حنیفؒ کے معروف رسالہ ''پیارے رسول ﷺ کی پیاری دعائیں''میں کی ہے ۔ ملاحظہ ہو نمبر ۱۴۱۔اور یہ تقریباً حسن درجہ کی حدیث ہے حافظ ابن حبان نے اس کو صحیح کہا ہے۔)

(26) ((اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَاتَهُوْنُ بِهِ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَاتَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِي دِيْنِنَا وَلَاتَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَاتُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا))

''اے اللہ! ہمیں اس قدر اپنا خوف وتقوی عطا کر کہ جو ہمارے اور تیری نافرمانیوں کے مابین حائل ہوجائے اور ہمیں اس قدر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اپنی اطاعت نصیب فرما کہ جو ہمیں جنت تک پہنچا دے، اور ہمیں اتنی دولت یقین سے نواز کہ اس دنیا کے مصائب ہمارے لیے آسان ہو جائیں، اور ہمیں ہماری قوت سماعت وشنوائی، قوت بینائی اور قوت جسمانی سے اس وقت تک بہرہ ور رکھ جب تک کہ تو ہمیں زندہ رکھے۔ اور اس (بہرہ مندی) کو ہماری وارث بنا دے اور جس نے ہم پر ظلم کیا اس سے انتقام لے، جو ہم پر زیادتی کرے اس کے خلاف ہماری مدد فرما اور جو ہم سے دشمنی رکھے اس کے خلاف بھی ہماری مدد فرما اور کسی مصیبت کو ہمارے دین پر مؤثر ونقصان دہ نہ بنا اور اس دنیا کو ہماری سوچ وفکر اور علم وعقل کا محور ومرکز نہ بنا دے۔ اور ہم پر کسی ایسے شخص کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے۔" (ترمذی (۳۵۰۲) "الدعوات" مستدرک (۵۲۸/۹) اس کو ترمذی نے حسن کہا ہے حاکم اور ذہبی نے صحیح کہا ہے۔)

(27) ((لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَـرْشِ الْـعَـظِيـمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ))
"عظیم وحلیم اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ عرش عظیم کے رب کے سوا کوئی معبود برحق نہیں آسمانوں اور عرش کریم کے رب کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔" (بخاری: ٦٣٤٥، ٦٣٤٦، مسلم: ٤٧/١٧، ٤٨)

㉘ ((يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ))
"اے ہمیشہ زندہ وقائم رہنے والے! میں تیری رحمت کے ساتھ مدد طلب کرتا ہوں۔" (ترمذی: ٣٥٢٤) ترمذی کی سند ضعیف ہے مگر اس کے بعض شواہد ہیں جن کی بناء پر یہ حدیث صحیح ہے۔)

㉙ ((اللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو، فَلَا تَكِلْنِي إِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَأْنِي كُلَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ))
"اے اللہ! میں تیری رحمت کا امید وار ہوں، مجھے لمحہ بھر کے لیئے بھی میرے نفس کے سپرد نہ کرنا، میرے تمام حالات کی اصلاح فرما، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔" (ابوداؤد: ٥٠٩٠، "الأدب" باب "ما يقول اذا اصبح" یہ حسن درجہ کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حدیث ہے۔)

(30) ((اللّٰھُمَّ اِنِّی عَبْدُكَ وَابْنَ عَبْدِكَ وَابْنَ اَمَتِكَ نَاصِيَتِی بِيَدِكَ،قَاضٍ فِی حُكْمِكَ، عَدْلٌ فِی قَضَائِكَ، اسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ اَنْزَلْتَهُ فِی كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَداً مِنْ خَلْقِكَ أَوْ اِسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِی عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِی وَنُورَ صَدْرِی وَجَلاءَ حُزْنِی وَذَهَابَ هَمِّی))

''اے اللہ ! میں تیرا بندہ ! تیرے ایک بندے اورایک بندی کا بیٹا ہوں میں تیرے قابو میں ہوں۔مجھ پر تیرا حکم چلتا ہے مجھ پر تیرا ہر فیصلہ مبنی برعدل ہے میں تیرے اسماء حسنٰی، جو تو نے اپنے لیے اختیار کیئے، اپنی کتاب میں نازل فرمائے، اپنی مخلوق میں کسی کو سکھالائے یا جنھیں تو نے اپنے علم غیب میں ترجیح دے رکھی ہے۔ان تمام اسماء کے ساتھ میں سوال کرتا ہوں کہ قرآن کریم کو میرے دل کا سرور اور سینے کا نور بنادے اور اسے میرے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

غم کا نور کرنے اور پریشانیاں دور کرنے کا ذریعہ بنا دے۔“
(یہ حدیث صحیح ابن حبان اور مسند احمد کے علاوہ مسند ابویعلی وغیرہ میں بھی ہے۔ شیخ البانی نے ”الاحادیث الصحیحہ“ میں اس کو صحیح کہا ہے۔)

(31) ((اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُون، اللّٰهُمَّ آجِرْنِی فِی مُصِيْبَتِی وَاخْلُفْ لِی خَيْرًا مِنْهَا)) (مسلم ٦/ ٢٢٠، ”الجنائز“ باب ”مايقال عند المصيبة“)
”بے شک ہم سب اللہ کے لیے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے مصیبت سے بچانا اور میرے لیے اس سے بہتر چیز مقدر کرنا۔“

(32) ((اللّٰهُمَّ أكْفِنِی بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِی بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ))
”اے اللہ! مجھے حرام سے بچا کر حلال کے ساتھ کفایت عطا کر اور اپنے فضل وکرم کے ساتھ مجھے تو اپنی ذات کے سوا ہر کسی سے غنی کر دے۔“ (ترمذی: ٣٥٦٣، اسے احمد نے ”فضائل

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

الصحابۃ'':۱۱۴۲، ۱۲۰۸، میں طبرانی نے ''الدعاء'':۱۰۴۲میں اورحاکم:۱/۵۳۸ نے بھی علیؓ سے روایت کیا ہے یہ حسن درجہ کی حدیث ہے ترمذی نے بھی اسے حسن کہا ہے حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اورذہبی نے ان کی موافقت کی ہے ۔ اس کی سند میں عبدالرحمان بن اسحاق ہے اور یہ دو ہیں ایک واسطی اوردوسرا قرشی واسطی ضعیف ہے مگر قرشی صدوق ہے جیسا کہ ''تقریب'' میں ہے اوراس حدیث کی سند میں عبدالرحمٰن بن اسحٰق قرشی ہے جیسا کہ حاکم اوراسی طرح احمد کی ایک روایت میں صراحت ہے۔ اوراس نے اس حدیث کو سیار ابوالحکم سے روایت کیا ہے ۔ دعاء طبرانی کے محقق ڈاکٹر محمد سعید نے اس حدیث کی سند کو ضعیف کہا ہے اس لیے کہ ان کے نزدیک یہ عبدالرحمٰن بن اسحٰق واسطی ہے قرشی نہیں کیونکہ قرشی سیار ابوالحکم سے روایت نہیں کرتا۔ اسی طرح حاکم کی تصحیح اورذہبی کی موافقت ذکر کرنے کے بعد لکھا ہے کہ شاید ان کو اشتباہ ہوگیا ہے کہ انہوں نے واسطی کو قرشی سمجھ لیا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

قلت :قرشی کی صراحت اگر صرف حاکم ہی کے ہاں ہوتی تو ہم کسی حد تک ڈاکٹر صاحب کی بات کو تسلیم کر لیتے اور کہہ دیتے کہ ممکن ہے حاکم کے ہاں عبدالرحمٰن کے قرشی ہونے کی صراحت ان کے اوہام میں سے ہو مگر یہ صراحت تو احمد کی ایک روایت میں بھی ہے جیسا کہ ابھی ذکر ہوا۔ رہا ڈاکٹر صاحب کا یہ دعویٰ کہ قرشی ،سیار ابوالحکم سے روایت نہیں کرتا تو یہ دعویٰ مردود ہے کیونکہ قرشی کی بھی سیار ابوالحکم سے روایت ہے جیسا کہ ابن ابی حاتم نے ''الجرح والتعدیل'' (۲۱۲/۵) میں ذکر کیا ہے ۔ غالباً ڈاکٹر صاحب نے یہ دعویٰ صرف ''تہذیب التہذیب'' ہی دیکھ کر کر ڈالا ہے۔راقم الحروف نے ڈاکٹر صاحب پر یہ دو ''پیارے رسول کی پیاری دعائیں'' کی مفصل تخریج میں بھی کیا ہے)۔

(33) ((اللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِيْنِي

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نُوراً وَعَنْ يَسَارِى نُوراً وَمِنْ اَمَامِى نُوراً وَمِنْ خَلْفِى نُوراً وَاجْعَلْ لِى فِى نَفْسِى نُوراً وَاعْظِمْ لِى نُوراً))

''اے اللہ! میرے دل میں، میری زبان میں، میری آنکھوں کی بصارت میں اور میرے کانوں کی سماعت وشنوائی میں نور بھر دے، میرے دائیں، بائیں اوپر، نیچے اور آگے پیچھے نور بکھیر دے۔ اور میرے لیے میرے نفس میں نور پیدا فرمادے۔ اور میرے لیے نور کا خطہ وافر مقدر فرمادے۔''

(بخاری: ۶۳۱۶ ''الدعوات'' مسلم: ۶/ ۴۵، ۴۹، ۵۱ ''صلاۃ المسافرین'' ابوداؤد: ۱۳۵۳ اور نسائی: ۲/ ۲۱۸ وغیرہ ملاحظہ ہو ''تخریج صلوۃ الرسول'' نمبر ۶۹۳)

(34) ((اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِى وَآمِنْ رَوْعَتِى وَاقْضِ عَنِّى دَيْنِى)) (انظر مشكوٰة المصابيح بتحقيق الالبانى: ۲۴۵۵ وصحيح الجامع الصغير: ۲۸۵ مؤلف)

''اے اللہ! میرے پردے رکھنا اور خوف وخطر سے مجھے محفوظ رکھنا اور مجھ پر جو قرضے ہیں انہیں ادا کروانے کی تدبیر کرنا۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

35 ((اللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِی دِیْنِی الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ اَمْرِی وَاَصْلِحْ لِی دُنْیَایَ الَّتِی فِیْھَا مَعَاشِی وَاَصْلِحْ لِی آخِرَتِی الَّتِی فِیْھَا مَعَادِی وَاجْعَلْ الْحَیَاۃَ زِیَادَۃً لِیَ فِی کُلِّ خَیْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِی مِنْ کُلِّ شَرٍّ))

''اے اللہ! میرے لیے میرے دین کی اصلاح فرما جو میرے تمام امور کی حفاظت وعصمت کا ذریعہ ہے۔ اور میری دنیا کی اصلاح فرما جس میں میرا روزگار ہے اور میری آخرت کی اصلاح فرما جو کہ میرا آخری ٹھکانا ہے، اور ہر بھلائی کے لیے میری عمر دراز کردے اور ہر برائی سے بچانے کے لیے موت کو میرے لیے باعث راحت بنادے۔'' (مسلم: ۴۰/۱۷)

36 ((اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی ذَنْبِی وَوَسِّعْ لِی فِی دَارِی وَبَارِكْ لِی فِی رِزْقِی))

''اے اللہ! میرے گناہوں کی مغفرت فرما۔ میرے گھربار میں کشائش کردے اور میری روزی میں برکت نازل فرما۔''

(ترمذی اور اسی طرح ''المعجم الصغیر'' للطبرانی میں یہ دعاء

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ابوھریرۃ ؓ سے مروی ہے اوراس کی سند حسن درجہ کی ہے)

(37) ((اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ الْعِفَّةَ وَالْعَافِيَةَ فِي دُنْيَایَ وَدِيْنِي وَاَھْلِي وَمَالِي، اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي وَآمِنْ رَوْعَتِي وَاحْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِيْنِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي))

’’اے اللہ !میں اپنے دینی ودنیوی اوراہل ومال کے تمام معاملات میں عفت وعافیت کا طلب گار ہوں ۔اے اللہ! میرے پردے رکھنا اورمیری میرے سامنے پیچھے ،دائیں، بائیں اوراوپر سے حفاظت فرمانا اورمیں تیری پناہ مانگتا ہوں اوراس سے کہ کہیں زمین میں نہ دھنسادیا جاؤں ۔‘‘(ابوداؤد: ۵۰۷۴ باسناد صحیح عن ابن عمر والبزار:۳۱۹۶ عن ابن عباس)

(38) ((اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی))

’’اے اللہ !میں تجھ سے ہدایت ،تقوی عفت اوردولت مندی

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

وغنا کاسوال کرتا ہوں ۔“(مسلم :۱۷/۴۰، ۴۱،ترمذی:
۳۴۸۹،ابن ماجہ:۳۸۳۲)

(39) ((اللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ، عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ ، مَاعَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَاعَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ، اللّٰھُمَّ اِنِّی أَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَاسَئَلَكَ بِهٖ عِبْدُكَ وَنَبِیُّكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهٖ عِبْدَكَ وَنَبِیُّكَ اللّٰھُمَّ أَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْعَمَلٍ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْعَمَلٍ، وَأَسْئَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَیْتَهٗ لِی خَیْرًا))(ابن ماجه: ۳۸۴۶باسناد صحیح وصححه ابن حبان: ۲۴۱۳وكذاالحاكم: ۱/۵۲۲ووافقه الذهبی)

”اے اللہ! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوال کرتا ہوں وہ جلد

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

ہو یا بدیر اور اسے میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا ہوں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں ہر برائی سے جو جلد ہو یا دیر میں اور میں اسے جانتا ہوں یا نہیں بھی جانتا، اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بھلائی کا جو تیرے بندے اور تیرے نبی نے تجھ سے طلب کی اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس برائی سے جس سے تیرے بندے اور تیرے نبی نے پناہ طلب کی ۔ اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور ہر اس قول و عمل کی توفیق کا جو مجھے اس کے قریب کرے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں نارِ جہنم سے اور ہر اس قول و عمل سے جو مجھے اس کے قریب لے جائے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو ہر اس فیصلے کو جو میرے بارے میں کر چکا ہے اسے میرے لیے بھلائی والا بنا دے۔"

(40) ((اللّٰهُمَّ اِنِّی أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَاثِمِ وَالْمَغْرَمِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الغِنَى وَأَعُوذُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، اللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّي خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَا ى كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبُ)) (بخاری: ٦٣٦٨، مسلم: ١٧/ ٢٨، ٢٩، ترمذی: ٣٤٩٥، نسائی ٨/ ٢٦٢، ٢٦٣ ابن ماجه: ٣٨٣٨)

''اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں کاہلی، شدید بڑھاپے، گناہ، قرض، قبر کے فتنے، قبر کے عذاب، آگ کے فتنے اور آگ کے عذاب سے، اور مالداری کے فتنہ اور غربت کے امتحان سے، اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں، کانے دجال کے فتنے سے، اے اللہ! میری خطاؤں کو پانی، برف اور اولوں کے ساتھ اس طرح دھودے جس طرح سفید کپڑے سے میل کچیل دھودی جاتی ہے اور میرے اور گناہوں کے مابین اتنی دوری کردے جتنی کہ مشرق ومغرب کے مابین ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(41) ((اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَات، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ)) (بخاری: ۱۳۷۷ "الجنائز" مسلم: ۵/۸۷، ۸۸ "الصلاۃ"، نسائی: ۸/۲۷۵، "الاستعاذۃ")

"اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور نار جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور میں موت وحیات کے فتنے اور کانے دجال کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

(42) ((اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَعَمَلٍ لَا يُرْفَعُ، وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ))

"اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، ایسے علم سے جو نفع بخش نہ ہو۔ ایسے عمل سے جو مقبول نہ ہو، اور ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے۔" (یہ دعا صحیح ہے یہ متعدد صحابہ سے بعض الفاظ کے تغیر وتبدل اور بعض الفاظ کے اضافے سے مروی ہے دیکھیں دعا نمبر ۲۷۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(43) ((اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُو وَشَمَاتَةِ الاَعْدَاءِ))
''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں قرض اور دشمنوں کے غلبے اوران کے خوش ہونے کے مواقع سے۔'' (نسائی:۸/۲۶۵، ۲۶۸، مستدرک:۱/۵۳۱، اس کو امام حاکم نے مسلم کی شرط پر صحیح کہا ہے اور ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے)

(44) ((اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعِيلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفرِ وَالْفُسُوقِ وَالشِّقَاقِ والسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الصُّمِّ وَالْبُكْمِ وَالْجُنُونِ وَالْجِذَامِ وَسَيِّءَ الاَسْقَامِ وَضِلْعِ الدَّيْنِ))
''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، سنگ دلی، غفلت، فقروفاقہ اورذلت ومسکنت سے، اورمیں تیری پناہ مانگتا ہوں، فسق وفجور نافرمانی اورنمودونمائش سے۔ اورمیں پناہ مانگتا ہوں، بہرہ، گونگا، دیوانہ اورکوڑھی ہونے سے اورتمام بُری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ولا علاج بیماریوں سے اور قرض کے بوجھ سے۔'' (اس کو ابن حبان نے صحیح کہا ہے حاکم نے اس کو بخاری و مسلم کی شرط پر صحیح کہا ہے اور ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔)

(45) ((اَللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّیْ، لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئاً))

''اللہ ہی اللہ میرا پروردگار ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔'' (ابوداؤد: ۱۵۲۵ باب فی الاستغفارۃ'' عن اسماء بنت عمیس شیخ شعیب نے اس کی سند کو حسن کہا ہے''تحقیق صحیح ابن حبان'': ۱۴۶/۳)

(46) ((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی بِالْإِسْلَامِ قَائِمَاً، وَاحْفَظْنِی بِالْإِسْلَامِ قَاعِدَاً، وَاحْفَظْنِی بِالْإِسْلَامِ رَاقِدَاً، وَلَا تُشْمِتْ بِیَ عَدُوّاً وَلَا حَاسِدَاً، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ))(مستدرك حاكم : ۵۲۵/۱)

''اے اللہ! مجھے کھڑے بیٹھے، سوئے ہر حالت میں اسلام پر

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

قائم رکھتے ہوئے میری حفاظت فرما۔ دشمنوں اورحسد کرنے والوں کومجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے۔اے اللہ! میں تجھ سے ہر بھلائی کا طلب گار ہوں کہ جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں اور میں ہر برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ اس کے خزانے بھی تیرے ہاتھ میں ہیں۔''

(47) ((اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي خَطِيْئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي خَطِيْئَتِي وَعَمْدِي وَهَزَلِي وَجِدِّي وَكُلَّ ذٰلِكَ عِنْدِي، اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي مَاقَدَّمْتُ وَمَاأَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ))

''اے اللہ! میری خطاو نادانی، حدود سے تجاوز سب کی مغفرت فرما جنہیں تو مجھ سے بھی زیادہ جانتا ہے۔اے اللہ! میری خطاء جان بوجھ کر کئے گئے گناہ، غیر ارادی طور پر اور ارادۃً کئے ہوئے گناہ معاف فرما کہ یہ سب میرے نامہ اعمال میں ہیں۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ! مجھے میرے اگلے، پچھلے، پوشیدہ اورعلانیہ سب گناہ معاف فرمادے۔تو ازل سے ہے اور ابد تک ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے“۔(بخاری:٦٣٩٨،مسلم:٧/١٧٠)

(48) ((اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَيِّءِ الاَسْقَامِ))

”اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں برص جنون ودیوانگی اورکوڑھ کی بیماریوں اوردوسرے لا علاج امراض سے۔“ (مذکورین کے علاوہ اس کو طیالسی اورابن عدی وغیرہ نے بھی روایت کیا ہے اوراس کی سند صحیح ہے۔)

(49) ((اَللّٰھُمَّ اِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِی وَالْھَدَمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرْقِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَخْبِطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ اَنْ اَمُوتَ فِي سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ اَمُوتَ لَدِيْغًا))

”اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ کسی اونچائی سے گر کر کسی چیز کے نیچے دب کر، ڈوب کر یا جل کر مروں، اور میں تیری پناہ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

مانگتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھے اچک لے (مبتلائے فتنہ کر دے۔) اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تیری راہ میں الٹے پاؤں بھاگنے والے کی موت مروں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ کسی زہریلے جانور یا کیڑے کے کاٹنے سے مروں۔''

(ابوداؤد: ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، نسائی: ۲۸۲/۸، ۲۸۳، حاکم: ۵۳۱/۱ اس کی سند حسن درجہ کی ہے حاکم نے اس کو صحیح کہا ہے اور ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔)

50 ((اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنْ یَوْمِ السُّوْءِ، وَمِنْ لَیْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ، وَمِنْ جَارِالسُّوْءِ فِی دَارِالْمَقَامَةِ))

''اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں، برے دن، بُری رات، بُری گھڑی، بُرے ساتھی اور قیام گاہ کے بُرے پڑوسی سے۔''

(انظر صحیح الجامع الصغیر للالبانی (۱۳۱۱) وسلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ (۱۴۴۳) مؤلف)۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سپاسِ تشکّر

اس کتاب کی طباعت میں ''توحید پبلیکیشنز ۔ بنگلور'' کے ساتھ جن احباب نے تعاون فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اس تعاون کو قبول فرمائے ۔ وَجَزَاهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ الْجَزَاءِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔